کان کا پردہ پھٹا ہو، تو روزے میں غسل کیسے کریں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Gul3039 تاریخ:16-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر یہ یاد ہوتے ہوئے کہ روزہ ہے، کان کے اندر پانی چلا جائے اور کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو، تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ جس کے کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو، اس پر روزے کی حالت میں غسل فرض ہو جائے، تو وہ روزے کی حالت میں غسل کیسے کرے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جدید طبی تحقیق یہی ہے کہ کان کا پردہ پھٹا ہو، تو کان منفذ ہے اور اس کے راستے کوئی چیز داخل کی جائے، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔ فرض غسل میں تمام ظاہری بدن پہ پانی بہانا فرض ہے سوئی کی نوک برابر بھی کوئی حصہ دھلنے سے رہ گیا، تو غسل نہیں ہو گا۔ **البتہ روزے دار ہو یا نہ ہو، کان کے سوراخ کے اندر پانی ڈال کر دھونا یا انگلی ڈال کر دھونا ضروری نہیں، بلکہ سوراخ کا منہ اور باقی ظاہری حصے کا دھلنا ضروری ہے۔ غسل میں کان کے پردے تک پانی پہنچانا ضروری نہیں ہے۔**

اوپر دی گئی تصویر میں کان کا وہ حصہ جس کو دھونا ضروری نہیں ہے، تیر کے نشان کے ذریعے اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ کان کے سوراخ کے اندر انگلی ڈال کر دھونا یا پانی پہنچانا ضروری نہیں، البتہ سوراخ کا منہ دھونا ضروری ہے، یونہی اس سے اوپر کان کے مکمل حصہ کا دھونا بھی ضروری ہے۔ سائل کو چونکہ کان کے پردے کا مسئلہ ہے، لہٰذا اسے چاہیے کہ ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق عمل کرتے ہوئے اوپر دی گئی تصویر کے مطابق غسل سے پہلے کان کے جس حصے کو دھونا ضروری نہیں یعنی اپنے کانوں کے سوراخ کے اندر روئی وغیرہ ڈال کر انہیں بند کرلے تاکہ کان کے پردے تک پانی نہ جائے اور کان کے باقی حصے کو دھولے۔ اگر اس بات کا لحاظ کرتے ہوئے غسل کریں گے، تو کان کے سوراخ میں پانی نہیں جائے گا اور غسل ہو جائے گا۔ لیکن سوراخ کا منہ غسل میں دھلنا ضروری ہے اس کا لحاظ رکھا جائے۔

درمختار میں ہے:"یفرض (غسل) کل ما یمکن من البدن بلا حرج مرة کأذن و (سرة وشارب)" ترجمہ: بدن کا ہر وہ حصہ جسے بلا حرج دھونا، ممکن ہے، اسے ایک بار دھونا فرض ہے، جیسے کان، ناف مونچھیں۔ (درمختار شرح تنویر الأبصار، صفحہ 26، دار الکتب العلمیة)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" ظاہر ہے کہ وضو میں جس جس عضو کا دھونا فرض ہے غسل میں بھی فرض ہے، تو یہ سب اشیاء یہاں بھی معتبر اور ان کے علاوہ یہ اور زائد۔ سر کے

بال کہ گندھے ہوئے ہوں، ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہنا۔ کانوں میں بالی پتّے وغیرہ زیوروں کے سوراخ کا غسل میں وہی حکم ہے جو ناک میں بلاق وغیرہ کے چھید کا غسل و وضو دونوں میں تھا۔ بھنوؤں کے نیچے کی کھال اگرچہ بال کیسے ہی گھنے ہوں۔ **کان کا ہر پرزہ، اس کے سوراخ کا منہ۔**

(فتاویٰ رضویہ، جلد1(حصہ ب)صفحہ602، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

غسل میں کانوں کو دھونے کے متعلق بہارِ شریعت میں ہے: ”(غسل کا تیسرا فرض) تمام ظاہر بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوؤں تک جِسْم کے ہر پُرزے ہر رُونگٹے پر پانی بہ جانا۔ اکثر عوام بلکہ بعض پڑھے لکھے یہ کرتے ہیں کہ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور سمجھے کہ غُسل ہو گیا حالانکہ بعض اعضا ایسے ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اِحْتِیاط نہ کی جائے نہیں دھلیں گے اور غُسل نہ ہو گا۔۔۔(۴) **کان کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا مونھ۔۔۔**“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

01جمادی الاولیٰ1445ھ/16نومبر2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے